www.novelsclubb.com
قیدِ زندگی
°از قلم ایشل بلوچ°
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قیدِ زندگی

از

ایشل بلوچ

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 5۔

زندگی شروع ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا اس اتنے سے عرصے میں بھی ہم اپنی فکر ہی کب کرتے ہیں کبھی کسی کی تو کبھی کسی کی فکر میں میں کھتی ہوں سب کو چھوڑو اپنے رشتوں کو اہمیت دو ایک دن وہ ہی لوٹ آتے ہیں آپ کے پاس اپنے آپ کو اہمیت دو کیوں کے بعد میں جب توجہ دو گے تو کیا فائدہ وقت تو گزر گیا ہو گا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

محمد احمد لان کی چیئر پر بیٹھ گیا ساتھ ابھی اس نے پرنس کو بھی کھول دیا وہ یہاں سے وہاں دوڑتا پھر رہا تھا محمد احمد نے اب کی بار پینٹنگ کو دیکھا تو اس کو ہنسی آ گئی وہ اٹھ کر وہاں سے اپنے روم میں چلا آیا آج اس کے گھر میں بر تھ ڈے تھا وہ اداس ہوا لیکن وضو کرنے چلا گیا اور واپس آ کر اس کی صحت کے لیے نفل پڑھے اور سائیڈ پر ہو کر

بیٹھ گیا آج اس کا نیچے بیٹھنے کو دل کہا وہ نیچے بیٹھ گیا وہ لوگ جب بھی ساتھ ٹی وی وغیرہ دیکھتے تو وہ نیچے کشن لیکر بیٹھ جاتا تھا اس کی دیکھا دیکھی زینب بھی بیٹھ جاتی تھی ایمن پوپ کارن یاں اور کچھ بنالاتی تھی۔۔۔۔۔اس کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

ایمن اور زینب دونوں لاؤنج میں بیٹھے تھے تب احمر نے ان دونوں کو کال کی کے کچن میں آجاؤ وہ دونوں وہاں چلیں آئیں تو بی جان شہناز بیگم کے کمرے میں آ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں کچن میں آئیں تو احمر کچھ شاپرز ہاتھ میں لیے کھڑا تھا کیا ہوا ہے ماموں زینب نے فکر سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں یہ سامان کو کھولو اور سیٹ کرو۔۔۔۔۔

کیا ہے اس میں زینب نے پھر سوال کیا جبکہ ایمن نے اس کے ہاتھ سے شاپرز لیں۔۔۔۔۔

بم دھماکہ ہے۔۔احمر نے تپ کر جواب دیا۔۔۔۔

ماموں آپ بھی نہ۔۔۔۔۔

ایمن نے کیک دیکھا تو اس کو یاد آیا آج کس کی برتھ ڈے ہے ماموں آپ کو یاد تھی

ایمن کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔۔

مجھے یاد نہیں ہو گا تو کس کو ہو گا چلو اب سب سیٹ کر و ورنہ آپا یہاں آ کر نہ کیک کاٹ لیں۔۔۔۔۔

ہاں ہاں چلو احمر نے کیک اٹھایا تو زینب اور ایمن نے باقی کے سامان۔۔۔۔

شہناز بیگم کے کمرے کے باہر رک کر انہوں نے کینڈل جلائیں اور کمرے کا دروازہ کھول دیا۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے امی ایمن اور زینب ان کے گلے لگ گئیں یہ ان لوگوں کا ایک اموشنل مومنٹ تھا شہناز بیگم نے کینڈلز بجھائیں اور کیک کاٹا گیا ان کی فیملی آن

www.novelsclubb.com

کمپلیٹ تھی آج احمر نے کھانا بھی باہر سے منگوایا تھا زینب نے سلمہ کا کیک کا حصہ لیا اور کھانا وہ اس کو دینے چلی آئی سلمہ تمہارا حصہ یہ لو زکی اور زوبی سو گئے کیا اس نے سلمہ کے بچوں کا نام لیا وہ۔۔۔۔۔

وہ ہوم ورک کر رہے ہیں۔۔۔۔

اچھا تم ان کے لیے کھانا نکال لاؤ میں ان کو دیکھنے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

ہیلو بچوں کیسے ہو آپ دونوں۔۔۔۔۔

ہاء آپی ہم ٹھیک ہیں آپ نہیں آتیں ہمارے پاس اب زوبی آپ سے ناراض ہے۔۔۔۔۔

اوہ سوری میں یونی میں آج کل اتنا بزی ہوں کے سر کھجانے کی فہرست نہیں۔۔۔۔۔

آپی میں تو آپ سے ناراض نہیں یہ زکی جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ زکی تم جھوٹ بولنے لگے ہو تمہیں پتہ ہے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھوٹ نہیں پسند تم نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔

سوری آپی آئندہ نہیں بولوں گا۔۔۔۔

گڈ بوائے اس نے پیار سے زکی کا گال چھوا۔۔۔۔۔

وہ ان سے باتیں بھی کرتی رہی اور ان کو ہوم ورک کرا کر وہ وہاں سے چلی آئی زینب کی ان بچوں سے بہت اٹیچمنٹ اس نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ یہ ملازمہ کے بچے ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔۔

زینب وہاں سے لوٹ کر سیدھا اپنے روم میں آئی وہی ہر روز کی طرح علیزے کے ہزاروں میسیجز تھے وہ ہلکا مسکرائی اور بیڈ پر بیٹھ کر اس کو ریپلائی کرنے لگی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار آج کہیں جارہا تھا تیار ہو کر اس نے آج بلیو کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا تھا وہ کہیں جارہا تھا شاید کسی پارٹی میں ہاں اس کو زیب جیلانی کی ایک پارٹی میں جانا تھا جو ایک کا خاص بزنس مین تھا۔۔۔۔

جہاں آرا پہلے سے کہیں گئی ہوئی تھیں اور رایان گھر ہوتا کب تھا رہی لیزے تو بھی اپنی کسی فرینڈ کے پاس جارہی تھی وہ سیڑھیاں اترتا کسی سے کال پر بات چیت کرتے ہوئے آرہا تھا اس کی لش پش پرسنیلٹی تھی سنجیدہ چہرا ہلکی بڑھی شیو رنگت صاف اور قد کاٹھ کا بھی اچھا تھا وہ اس آس پاس میں مغرور شہزادہ جانا جاتا تھا اس کی فلپائن میڈ آنا مؤدب انداز میں کھڑی تھی آنا لیزے کہاں ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سر اپنی کسی فرینڈ کے پاس جارہی ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اس نے فوراً یاور کو کال ملائی ہیلو یاور علیزے کو کہیں جانا ہے اس کے لیے گاڑی تیار کرو اور گاڈز بھی۔۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔

اور سرمد خان کا کیا ہوا۔۔۔۔۔

سر اس کو کل تک ہوش آجائیگا۔۔۔۔۔

ہمم گڈ اور کیا رپورٹ ہے۔۔۔۔۔

اور سر وہاں پر بہت شور مچایا اس نے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کرنے دو شور بھی اس نے کال بند کی اور باہر نکل آیا پورچ کے سامنے گاڑی تیار تھی وہ آگے آیا تو ملازم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھول دیا اور وہ بیٹھا گاڑی یہ جاوہ جاوہاں سے دوڑتی ہوئی نکل گئی۔۔۔۔۔

پیچھے دھول اڑی کیونکہ پیچھے ہمیشہ دھول اڑتی ہے اس لیے وہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا تھا اپنے ماضی میں وہ کبھی نہیں جھانکتا تھا ہمیشہ حال میں ہی اس کو رہنا پسند تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان آج باہر گیا لیکن وہ آج بھی اپنے دوستوں سے نہیں ملا بے مقصد گاڑی دوڑتا رہا پھر اس کا ایکسڈنٹ ہوا اور ایکسیڈنٹ زوردار تھا وہ بے ہوش ہو گیا مقامی لوگوں نے اس کو ہاسپٹل منتقل کیا ایک گھنٹے کے بعد زاویار کو کال آئی پہلے تو میوزک کے شور میں سمجھ نہ پایا جب دوبارا کال آئی تو باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

ہاں رایان کیا بات ہے بولو۔۔۔۔۔

سر رایان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ہم ہاسپٹل سے کال کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

زاویار کے پیروں سے جیسے کسی نے زمین کھینچ لی تھی اس نے اڈریس نوٹ کیا اور سیل فون جیب میں ڈال کر آگے بڑھا اس کے قدم لڑکھڑائے وہ تھا تو مظبوط لیکن رشتوں کے آگے بے بس تھا وہ آگے بڑھا زاویار نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو وہیں روکا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

رات ساری اس کی جاگتے گزری رایان کا آپریشن ہو رہا تھا اس نے اپنا سیل فون آف کر کے گاڑی میں پھینک دیا اس کا کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کیا۔۔۔۔۔

جہاں آرا رات کو واپس آئی تو اس کے دونوں بیٹے نہیں تھے اس نے کال کی لیکن نمبر آف تھا تو وہ بھی سونے چلی گئی کیونکہ زاویار کبھی کسی پارٹی سے لیٹ بھی آتا ویسے تو وہ گھر جلدی آجاتا تھا اور رایان تو کبھی گھر بھی نہ آتا لیزے باقی اپنی فرینڈز کے ساتھ آج کوئی موی دیکھ رہی تھی ٹی وی روم میں وہ سینما جیسا ٹی وی روم تھا اس میں پچاس ساٹھ لوگ ایک ساتھ ٹی وی دیکھ سکتے دیوار گیر ٹی وی لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ایمن دوسری طرف اپنے کمرے میں کچھ کام کر رہی تھی ساتھ بیٹھی زینب کوئی اپنا فیورٹ ناول پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

زینب نے ناول تھوڑا سائیڈ پے کیا آپی۔۔۔۔۔

ہاں ایمن نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔۔۔۔۔

ماموں کی ابھی تک نہ کوئی شادی یاں منگنی کیوں بھلا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے کیا پتہ خود پوچھ لو جا کر اور یہ ناولز پڑھنا بند کرو پڑھائی پہ توجہ دو کچھ۔۔

ہاں آپی میں بھی یہی سوچ رہی تھی کاش کے ہمارے کورس میں یہ ناولز بھی شامل ہوتے۔۔۔۔۔

زینب تم نہ پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

وہ تو ہمیشہ سے ہوں آپ کی نظر میں لیکن مجھ سے زیادہ ذہین اور قابل کوئی نہیں ڈاکٹر بن رہی ہوں مذاق تھوڑی ہے۔۔۔۔

ہاں بھائی ڈاکٹر صاحبہ میری جان چھوڑو اور کسی اور کا علاج کرو جا کر۔۔۔۔۔

اوہ علاج سے یاد آیا بی جان کی دوائی نہیں دی انہیں زینب نے سر پے ہاتھ رکھے

اوکے آپی میں جا رہی ہوں اللہ حافظ اینڈ گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

گڈ نائٹ ماء کیوٹ گرل ایمن نے اس کے پیار سے گال چھوئے ایمن کے لیے وہ ابھی تک جیسے بچی تھی زینب بھاگتی ہوئی نیچے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ایمن نے اس کے جانے کے بعد کام شروع کیا۔۔۔۔۔۔

زاویار ویٹنگ ایریا میں بیٹھا تھا وہ کہیں کھو سا گیا تھا گھر سے کتنی کالیں آئیں یاں نہیں وہ وہاں سے ہلا تک نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ایمرجنسی روم سے نکلا تو زاویار بھی اٹھ کر اس کے قریب آیا یہ ڈاکٹر نعمان تھا زاویار کا خاص۔۔۔۔

کیا ہوا۔اس نے فکرمندی سے پوچھا اس وقت زاویار کا دل کسی نے مٹھی میں لے رکھا تھا جیسے۔۔۔۔۔

سر پیشنٹ خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔

اوہ گاڈ وہ خوش ہوا۔۔۔۔

ابھی انہیں روم میں شفٹ کیا جائیگا پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں ہاں۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح اسلام آباد کی بہت خوبصورت ہوا کرتی تھی لیکن کسی کے لیے غمگین بھی وہ کیا ہے کے ہر اچھا وقت سب کے لیے اچھا نہیں ہوتا زاویار تھکا ہارا گھر لوٹا تو جہاں آرا حال میں بیٹھی تھی جیسے ہی زاویار اندر داخل ہوا وہ اٹھ کر اس کے قریب آگئی زاویار

رایان کہاں ہے اور تم کہاں تھے اس وقت آئے ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا مام بس رایان کا ہلکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔

کیا رایان کہاں ہے پھر

وہ ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔۔

تم کہہ رہے ہو اس کا ہلکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور وہ ابھی تک ہاسپٹل میں ہے میں جا رہی ہوں اس کے پاس کہاں پہ ایڈمٹ ہے وہ۔۔۔۔۔

مام وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے تو آیا کیوں نہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ چلیں جائیں میں بھی آتا ہوں تھوڑی دیر میں۔۔۔۔۔۔

جہاں آرا جلدی سے وہاں سے نکل گئی لیزے کو پتہ ہی نہیں تھا وہ مزے سے اپنے روم میں یونی کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

زینب تیار ہو کر یونی جانے ہی والی تھی بس ناشتہ کر رہی تھی وہ بیٹھی۔۔۔۔۔

ایمن ٹی وی کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھی تھی ساتھ بی جان بھی تھی اور شہناز بیگم سلمہ کے ساتھ کچن میں تھیں۔۔۔۔۔

ایمن نے نیوز چینل پے رکھا تو وہاں نیوز چل رہی تھی سیاست دان جہاں آرا کے چھوٹے صاحب زادے کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا یہ واقع کل رات پیش آیا گاڑی رایان خان خود ڈرائیو کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اوہ اللہ تعالیٰ رحم کرے ایمن کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔۔۔۔

زینب نے بھی نیوز دیکھی لیکن اس کو لیزے سے بات کرتے ہوئے تو ایسا محسوس تک نہیں ہوا تھا کے لیزے کے بھائی کا ایکسڈنٹ ہوا ہو زینب نے اٹھ کر اپنا بیگ اٹھایا اور یونی کے لئے نکل گئی۔۔۔۔۔۔

ویسے تو محمد احمد کی صبح جلدی ہو جاتی تھی لیکن آج وہ دیر اٹھا تھا باہر آیا تو پورا گھر صاف تھا کچن میں کھانا بنا پڑا تھا جس میں سے آدھا نکال لیا گیا تھا آدھا پڑا تھا اس نے فریج کھولی اور دودھ نکال کر اس نے چائے چڑھا دی کچن کے دروازے پر کوئی رکا اس نے مڑ کر نہیں دیکھا اس کو پتہ تھا مایا کے علاوہ کون ہو گا۔۔۔۔۔

میرے لیے بھی بناؤ گے۔۔۔۔۔

محمد احمد نے دودھ ایڈ کر دیا۔۔۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔۔۔۔

محمد احمد نے جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے مونسٹر اچھا نام ہے تم پر۔۔۔۔۔

اس نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اس کو چپ کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

کیا تم بول نہیں سکتے۔۔۔اس نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ غصہ ضبط کیے اپنی چائے مگ میں ڈال کر اس کی ایک کپ میں ڈالی اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

مغرور انسان سمجھتا کیا ہے خود کو میں بھی بور ہو کر تم سے بات کرتی ہوں وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی محمد احمد اس کی باتوں پر مسکرا کر اندر چلا گیا۔۔۔۔۔

لیزے جیسے سیڑھیاں اترتی نیچے آئی تو آنا اس کے قریب آئی میم آپ کو ابھی ہاسپٹل جانا ہو گا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟علیزے نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

رایان سر کا کل ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔

واٹ؟

مجھے زاویار سر نے کہا ہے۔۔۔۔۔

وہ خود کہاں ہیں۔۔۔۔۔

سر اوپر ہے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں تم برو کو بتا دینا۔۔۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔

لیزے بھاگتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہاسپٹل کے ریسیپشن پے آئی روم نمبر پوچھا اور دوڑتی ہوئی آئی ہاسپٹل کا کوریڈور کراس کیا کمرا نمبر 220 تھا وہ آئی تو جہاں آر اے پریس کانفرنس کرنے کے لیے نکل گئی تھی کمرہ خالی تھا باہر گارڈز تھے وہ اس کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گئی رایان نلکیوں میں جگڑا پڑا تھا برو یہ کیا حالت کر دی آپ نے اپنی علیزے رو رہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی علیزے دونوں بھائیوں کی جان تھی تو اس کی بھی جان ان بھائیوں میں تھی

ماں باپ سے زیادہ

بہن بھائیوں کا آپس میں پیار تھا زینب یونی ورسٹی آگئی لیکن اس کو علیزے کہاں بھی

نظر نہیں آئی۔۔۔۔۔

اس نے میسجز کیے تو رپلائی نہیں آیا پھر تھوڑی دیر بعد اس نے نمبر ڈائل کیا لیزے

کا تو اس نے کال اٹینڈ کی ہیلو لیزے ہاں یار تم نہیں آئی آج۔۔۔۔۔

یار میرے برو کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے میں ہاسپٹل میں ہوں

اوہ اچھا اب کیسے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی تک ہوش میں نہیں آئے۔۔۔۔

اوہ اللہ۔۔اللہ صحت دے۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج معمول کے مطابق کورٹ چلی گئی ارحم اپنے کسی دوست کی طرف چلا گیا تھا اور شہناز بیگم بوتیک پر گھر میں صرف بی جان اور سلمہ تھیں بی جان پھر سے نیوز چینل لگایا اب کے جہاں آرا پریس کانفرنس کر رہی تھی۔۔۔اوہوں یہ جہاں آرا تو اب بیٹے پر بھی سیاست کرے گی۔۔۔۔۔

بی جان سیاست چیز ہی ایسی ہے۔۔۔۔۔

ہاں پر سیاست میں بہت اچھے لوگ بھی آئے گئے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے سلمہ نے مٹروں کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پتہ ہے میں جب شادی ہو کر آئی تھی تو شان

(زاویار کا باپ)

دس سال کا تھا میری ساس کا تو کچھ ٹائم بعد انتقال ہو گیا میں نے ہی اس کو پالا پوسا بڑا کیا وہ بھی مجھے بھابھی کم ماں سمجھتا تھا حیات تھا تو مجھ سے ملنے آیا کرتا تھا بیوی تو اس کی ہمیشہ باہر رہتی تھی ایک ہمیشہ بڑا بیٹا ہی اس کے ساتھ ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔

بی جان اب وہ لوگ یہاں نہیں آتے۔۔۔۔۔

ہاں نہیں آتے بڑے لوگ ہو گئے ہیں نہ اب۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے سیدھا ہاسپٹل آگئی زاویار بھی وہیں موجود تھا جہاں آرا گھر ریسٹ کرنے گئی تھی۔۔۔۔

لیزے بھی وہاں موجود تھی زاویار کے لاکھ کھنے پر بھی وہ وہاں سے ہلی تک نہیں۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ایمن نے زاویار کے قریب پہنچ کر اس کو سلام کیا۔۔۔۔۔۔

زاویار نے حیرت سے اس کو۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وعلیکم السلام آج زاویار نے بدلے میں پہلی بار وعلیکم السلام اس کو کہا تھا۔۔۔۔۔۔

کیسی تبیت ہے رایان کی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے وہ اب۔۔۔۔۔۔

میں دیکھ سکتی ہوں۔۔۔۔۔

ہاں پلیز اس نے ایمن کو آگے جانے کی جگہ دی۔۔۔۔۔۔

ایمن روم میں آئی تو علیزے رایان کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھی ہوئی تھی دروازہ کھلنے پر اس نے مڑ کر دیکھا پھر چہرا جھکا لیا۔۔۔۔۔۔

لیزے ان سے ملو یہ ہمارے کزن کی بیٹی ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاء۔۔۔لیزے اٹھ کر اس سے ملی۔۔۔۔۔۔

زاویار کی کال آگئی وہ وہاں سے تھوڑا سائیڈ پر آگیا۔۔۔۔۔

وہ جب لوٹا تو ایمن اور علیزے آپس میں باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری کنڈیشن میں خود اس سب سے گزری ہوں پر میرا بھائی تو ملا ہی نہیں۔۔۔زاویار کے گردن میں گلٹی ابھری لیکن وہ بھی زاویار تھا۔۔۔۔

پندرہ بیس منٹ وہ بیٹھی اور ابھی نکلنے ہی والی تھی۔۔۔۔

وہ زاویار سے کوئی بات کر رہی تھی علیزے کو وہ کسی کی طرح لگی لیکن وہ پھر سر جھٹک کر ارایان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔

کتنے دنوں میں ریکوری ہو گئی آء مین ڈاکٹرس کیا کھ رہے ہیں۔۔۔۔

ڈاکٹرس کو تو اچھی ہوپ ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جلد صحت یابی ملے۔۔۔۔۔

آنے کے لیے تھینکس پر اسکیوٹرا ایمن خان۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں ہم آپ کی طرح نہیں کے مشکل وقت میں کسی کو جانے بھی نہ

مشکل وقت کسی پر بھی آسکتا ہے۔۔۔۔۔

ہم اس وقت ملک میں نہیں تھے بعد میں آیا تھا میں۔۔۔۔۔

میں نے آپ سے وضاحت نہیں مانگی۔۔۔۔۔۔

وہ رکی نہیں اور چلی گئی۔۔۔۔۔۔

گھر آئی تو بی جان ٹی وی چلائے بیٹھیں تھیں ساتھ سلمہ تھی ان کے۔۔۔۔۔۔

ایمن تم گئی تھی ہاسپٹل۔۔۔۔۔

جی گئی تھی۔۔۔۔۔

کیسا تھا وہ۔۔۔۔۔۔

ٹھیک تھا لیکن ہوش میں نہیں آیا ابھی تک۔۔۔۔۔۔

میرے اللہ اس کو ٹھیک کر۔۔۔پتہ ہے شان کو رایان بہت پیارا تھا وہ جب بھی

یہاں آتا اس کی ہی باتیں کرتا ہمیشہ۔۔۔۔۔۔

اچھا ایمن مسکراتے ہوئے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سلمہ میرے لیے چائے لیکر آؤ میں اپنے روم میں جارہی ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بی بی جی۔۔۔۔۔

یہ بی بی جی نہ کہا کرو کچھ اور کہا کرو۔۔۔۔۔

باجی۔۔۔ہاں یہ پھر بھی ٹھیک ہے بچے کیسے ہیں تمہارے پڑھتے ہیں نہ۔۔۔۔۔۔

ہاں باجی پڑھتے ہیں زوبی شوق سے پڑھتی ہے یہ زکی ہی نہیں پڑھتا۔۔۔۔۔

ابھی شاید وہ چھوٹا ہے اس لیے۔۔۔اس نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

محمد احمد لان میں وہی معمول کے مطابق پینٹنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ہاء میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔۔۔۔

محمد احمد نے کوئی جواب نہیں دیا تو وہ خود ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

تمہارا نام جان سکتی ہوں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی خاموشی پر وہ تھوڑی دیر چپ رہی لیکن زیادہ دیر تک وہ چپ نہ رہ سکی۔۔۔۔۔

چلو میں اپنا تعارف کرواتی ہوں میرا نام مایا سرمد خان ہے۔۔۔۔۔

اس کو تو یہ پہلے سے پتہ تھا۔۔۔۔۔۔

میں سیکنڈ ایئر کی سٹوڈنٹ ہوں انجنیئر نگ کر رہی تھی لیکن یونی ورسٹی سے واپسی پر مجھے کیڈنیپ کر لیا گیا میرے صرف ڈیڈ ہیں مما کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔۔

بہن بھائی کوئی ہے نہیں اکیلی ہوتی ہوں اس لیے دوست زیادہ ہیں میرے۔۔۔۔۔

میرے ڈیڈ پتہ نہیں کیسے ہونگے۔۔۔۔۔

یقیناً جنت میں بیٹھے کینوں کھا رہے ہونگے محمد احمد نے تپ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

میرے ڈیڈ کے بارے میں آئندہ ایسے نہ کہنا۔۔۔۔۔۔

تو یہ اس نے پوچھا تو نہیں نہ کے تمہارے ڈیڈ کون ہیں کہاں رہتے ہیں وہ رکا نہیں وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر سیڑھیوں پر آئی وہاں دیکھا کوئی دروازہ تو کیا کچھ بھی نہیں تھا آگے دیوار ہی تھی اس کو یہ نہیں پتہ تھا وہ دیوار کیسے کھولتی ہو گی اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر اس کو لایا گیا تھا مایا پھر بیٹھ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

کیا دل بھی تھک جاتے ہیں ہاں دل بھی تھک جاتے ہیں۔اس دنیا کے رویے ؟ اسکی بے رخیاں اسکی بد سلوکیاں اسکے بدلے ہوئے لہجے اسکے اذیتیں دینے والے طعنے یہ سب دلوں کو تھکا دیتے ہیں؟ مگر ان تھکے ہوئے دلوں سے کہہ دو اللہ موجود ہے اور ہمیں ایسا بننا ہے جو تھکن کے باوجود منزل پر پہنچنا چاہتا ہے اور نہ پہنچ پانے پر بھی امید نہیں کھو دیتا بلکہ مر کر جی اٹھتا ہے

یارب ایسی بارش بھیج جو ہمارے آنسوؤں کو بھی دھو ڈالے اور ان پریشانیوں کو بھی پگھلا دے جو عرصے سے ہماری پسلیوں میں جم چکی ہیں۔

اے موسموں کے بدلنے والے رب ہمارے دلوں کی خزاں کو بہار میں بدل دے۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com